دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 27956 — نام: اسامہ شیخ — مطلوب: عمومی

تاریخ 2/13/2016 — پتہ: کراچی

رابطہ نمبر — موضوع: جائز ناجائز

ای میل — کاتب

السلام علیکم ! ایک مسئلہ معلوم کرنا تھا کہ ہم چند دوست ہیں. ہم آپس میں کمیٹی ڈالتے ہیں. ہم میں سے ایک دوست کو ہم نے کمیٹی کا نگران / منتظم بنایا ہوا ہے جس کے پاس ہم کمیٹی کی اقساط کی رقم جمع کراتے ہیں. اب اس نے یہ کرنا شروع کر دیا ہے کہ جب ہر 6 ماہ بعد کسی بھی ممبر کا نام قرعہ میں نکلتا ہے اور اس کو کمیٹی کی جمع شدہ رقم ملنی ہوتی ہے تو وہ نگران / منتظم اس رقم میں سے 500 روپے کاٹ لیتا ہے. مثلا 10000 روپے میں سے 9500 روپے دیتا ہے. ہم نے اعتراض کیا تو اس نے کہا کہ میں تم لوگوں کو قسطوں کی ادائیگی کی یاددہانی کرانے کے لیے موبائل سے کال کرتا ہوں، میسج کرتا ہوں نیز کبھی تم میں سے کوئی مجھے کسی جگہ یا اپنے گھر بلوا کر قسط کی رقم دیتا ہے تو ان سب میں میرے پیسے خرچ ہوتے ہیں لہذا میں وہ پیسے مشترکہ طور پر مجموعی رقم میں سے وصول کر رہا ہوں تاکہ سب سے برابر وصول ہو جائے. تو اب پوچھنا یہ کہ کیا اسکا یہ کرنا اور اس طرح پیسے وصول کرنا صحیح ہے؟؟؟ اگر نہیں تو درست طریقہ کیا ہو سکتا ہے؟ کیونکہ جو وجہ اور دلیل اس نے دی ہے وہ سچ اور صحیح ہے. وہ کال بھی کرتا ہے نیز ہمارے بلانے پر آتا بھی ہے اگر ہم خود کسی وجہ سے قسط کی رقم ادا کرنے اس کے پاس نہ آسکیں. نیز یہ بھی بتائیے کہ کمیٹی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ جزاک اللہ.

الجواب حامداً ومصلیاً

کمیٹی ڈالنا باہمی تعاون کی ایک صورت ہے جو شرعاً بھی جائز اور درست ہے مگر منتظم کا اپنی طرف سے مذکور کٹوتی کرنا درست نہیں تاہم اگر وہ واقعی محنت کرتا ہو جیسا کہ سوال سے بھی واضح ہے تو اس کے لئے باہمی رضامندی سے کوئی رقم مخصوص کر لینا بھی جائز ہے، اب اگر اس کے اخراجات کی سوال میں مذکور صورت مقرر کر لی جائے تو شرعاً اسکی بھی گنجائش ہوگی۔

کما فی الدر: والأفضل مشارکۃ أهل محلته فی إعطاء النائبة ولکن فی زماننا الخ (ج ٦ ص ٤٢٢).

وفیه أیضاً: فصل فی القرض: هو لغة ما تعطیه لتتقاضاه و شرعاً ما تعطیه من مثلی لتتقاضاه الخ. (ج ٥ ص ١٦١)۔ واللہ اعلم

سلیم اللہ عفی عنہ
جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۶/۶/۱۶

الجواب صحیح
بندہ نادر جان محمد(؟)
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰/۶/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ
۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء ۲۷۹۵۶ — ۹/۴/۲۸

7/4/16